10318-حج اور عمرہ میں کسی دوسرے کو وکیل بنانا

سوال

کیا سعودیہ میں مقیم شخص کے لیے کسی دوسرے ملک میں بسنے والے کی طرف سے عمرہ ادا کرنا جائز ہے :

ا-اگر وہ شخص سعودیہ آنے کی استطاعت بھی رکھتا ہو چاہے مستقبل میں ہی آئے ؟

ب-اگر وہ شخص مالی یا صحت کے سبب سعودیہ نہ آسکتا ہو ؟

پسندیدہ جواب

جو شخص خود بنفس نفیس عمرہ ادا کرسکتا ہو اس کی نیابت میں عمرہ ادا کرنا صحیح نہیں (اگر وہ خود حاضر ہو)

لیکن ایسا شخص جو مالی یا پھر جسمانی لحاظ سے استطاعت نہیں رکھتا اس پر حج یا عمرہ واجب نہیں ہوتا ، اور حج وعمرہ میں نیابت بھی ایسے شخص کی جانب سے ہوتی ہے جو خود بنفس نفیس حج یا عمرہ ادا کرنے سے عاجز ہو اور میت کی جانب سے بھی نیابت ہو سکتی ہے ۔

واللہ اعلم ۔ .